## سوال

(98)پاگل شوہر کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالحکیم جو کہ پاگل ہے اس کی ایک بیٹی ہے جس کا نکاح عبدالحکیم کے دوسرے بھائی کے بیٹے سے کروایا گیا اور انہوں نے اپنی بیوی کو گھر سے نکال دیا اب وہ اپنے ماموں کے ہاں رہتی ہے اس بات کو تقریبا چار سال ہوئے ہیں اور خاوند نے ابھی تک نہ بیوی کا مطالبہ کیا ہے اور نہ ہی خرچہ وغیرہ دیتا ہے ،اور شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ کیا وہ لڑکی دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ جب خاوند اپنی بیوی کو خرچہ نہ دے اور نہ ہی چار سال تک حال احوال پوچھے اب اس صورت میں عورت نکاح ختم کروا سکتی ہے ۔

جس طرح قرآن کریم میں ہے :

وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوا (البقرۃ:۲۳۱)

''عورتوں کو نقصان پہنچانے کی خاطر روکے مت رکھو۔''

یہ بھی ظلم ہے کہ اس کو خرچہ وغیرہ نہ دیا جائے یہ بھی نقصان پہنچانا ہے :

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (النساء:۱۹)

''عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔''

تاکہ وہ اچھی طرح زندگی بسر کر سکیں ۔

دوسری جگہ اللہ نے فرمایا :

فَاِمۡسَاکٌ بِمَعۡرُوفٍ اَوۡتَسۡرِیحٌ بِاِحۡسَانٍ (البقرۃ:۲۲۹)

‘‘اچھائی کے ساتھ رکھنا ہے یا عمدگی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔’’

اور حدیث پاک میں ہے :

(( عن سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لایجد ما ینفق علی أہلہ قال یفرق بینھما )) سنن سعید بن منصور' جلد نمبر ۱ 'صفحہ نمبر: ۵۵.

اس سے معلوم ہوا کہ دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے باقی خرچہ وغیرہ بند کرنا یہ ظلم ہے اور ظلم کرنا ناجائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

# فتاویٰ راشدیہ

## صفحہ نمبر 438

### محدث فتویٰ